رہبر معظم کی امامت میں رمضان المبارک کی پہلی نماز جمعہ کا انعقاد - 15 /Sep/ 2007

حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے ماہ رمضان کي پہلي نماز جمعہ کے دوسرے خطبے میں تہران کے موحد اور انقلابي عوام کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایران کے ہمیشہ بیدار اور آگاہ عوام ایمان کی طاقت اور استقامت و پائداری کے ساتھ انقلاب اسلامي کو کمزور بنانے کے امریکي منصوبوں کو نقش برآب کردیں گے اور اسي پرافتخار راستے پر چلتے ہوئے ایک دن اس مقام پر پہنچ جائیں گے کہ جہاں کوئي طاقت ان کو ڈرانے دھمکانے کے بارے میں سوچ بھي نہیں سکے گي تہران یونیورسٹی کا احاطہ اور اسکے آس پاس کی سڑکیں عوامی اجتماع سے مملو تھیں

حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے نماز جمعہ کے پہلے خطبے میں لوگوں کو تقواي الہي کي رعايت کرنے کي نصیحت کرتے ہوئے ماہ مبارک رمضان کو بیش قیمت فرصتوں والا مہینہ قراردیا اور فرمایا کہ اگر اس بابرکت مہینے کي فرصتوں سے صحیح استفادہ کیا جائے تو انسان کي پوري زندگي کے لیے نہایت قیمتي معنوي ذخیرہ اس کے ہاتھ آجاتا ہے آپ نے روزہ داري کي رياضت قرآن مجيد کي تدبر کے ساتھ تلاوت، خداوند متعال کے ساتھ راز و نیاز اور گناہوں سے دوري کو اس ماہ مبارک کے بہترین اعمال میں سے قرار دیتے ہوئے یاددلایا کہ اس عظیم مہینے میں حقیقي استغفار اور واقعي توبہ خاص کر رات کي تنہائي میں اورسحر کے وقت اپنے معبود سے رابطہ برقرار کرنا دلوں کو جلا بخشتااورگناہوں کے زنگ سے پاک کرتا ہےاور انسان ماہ مبارک کي برکتوں سے بہرہ مند ہونے کے لیے آمادہ ہوجاتاہے

حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے نماز جمعہ کے خطبوں میں جمہوري اسلامي ایران کے مقابلے میں عالمي استکبار کي شکست فاش اور اس کے علل اور اسباب کو بیان کرتے ہوئے صدام اور اس کے حامیوں کي طرف سے ایران کے خلاف آٹھ سالہ جنگ کي طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ صدام اور اس کے حامیوں کےاس ناپاک منصوبے کا اصلی مقصد انقلاب اسلامي کو نابود کرنا تھا اس لیے کہ مغربي تجزیہ کار اور رہنما یہ جان چکے تھے کہ اسلامي انقلاب عالم اسلام کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ثابت ہوگا لہذا انھوں نے کوشش کي کہ اس انقلاب کي ترقي کي راہ میں رکاوٹیں ایجاد کي جائیں

حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے امریکي اور مغربي حکام کی جانب سے ایران کا اقتصادي محاصرہ کرنے کے خام خیال کي طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایرانی عوام جنگ کے زمانے میں سخت اقتصادی محاصرے اور پابندیوں کے دور سے گذر کر ایسے مقام پر پہنچ چکي ہے کہ آج عسکري اعتبار سے خطے میں کسي کو اپنا مدمقابل نہیں سمجھتي اور علمی ترقی اور پیشرفت کے راستے پر گامزن ہے اور ایٹمی ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی ایرانی عوام نے قابل فخر پیش رفت حاصل کي ہے اور یہ ثابت کردیا ہے کہ استقامت اور پائداري اور روحاني طاقت کے مقابلے میں کسي بھي قسم کے محاصرے کا نتیجہ الٹا ہوتا ہے

رہبر معظم انقلاب اسلامي نے گیارہ ستمبر کے خود ساختہ حادثے میں امریکي حکومت کي شکست کي طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امریکہ نےیہ منصوبہ ایک نئے مشرق وسطي کي تشکیل اورایران کا نیا محاصرہ کرنے اور جمہوري اسلامي کو شکست دینے کے لیے بنایاتھا امریکیوں کي کوشش تھي کہ وہ اپنے اس پہلودار منصوبے کو عملي جامہ پہنا کر ایک ایسا مشرق وسطي بنائیں جس کي بنیاد اسرائیلی حکومت کے مفادات پر استوار ہواور اسرائیل اس مشرق وسطي کا دارالحکومت بنے لیکن امریکہ کو اپنے اس شوم منصوبے میں بھی سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا -

رہبر معظم انقلاب اسلامي نے حزب اللہ لبنان کے مقابلے میں اسرائیل کي طاقتور فوج کي شکست کو امریکہ کے نئے مشرق وسطي کي تشکیل کے منصوبے کي ناکامي قراردیتے ہوئے یاددہاني کرائي کہ امریکي حزب اللہ لبنان کے مقابلے میں اسرائیلي فوج کي شکست کے بارے میں سوچ بھي نہیں سکتے تھے لیکن حزب اللہ کے مقابلے میں اسرائیلی حکومت کي 33 دن کي جنگ میں ذلت آمیز شکست نے واشنگٹن کو ایک اور ناکامي کا منہ دیکھنے پر

مجبور کردیا وہ نہ صرف حزب اللہ سے ہتھیار نہیں چھین سکے بلکہ حزب اللہ اس جنگ کے نتیجے میں عالم اسلام کی نگاہوں میں پہلے سے کہیں زیادہ محبوب ، مضبوط ، توانا اور مقتدر بن گئی ہے